NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CABINET SECRETARIAT ON "THE OIL AND GAS REGULATORY AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2022

I, Chairperson of the Standing Committee on Cabinet Secretariat have the honour to present this report on the Bill further to amend " The Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002) [The Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2022] (Government Bill) referred to the Committee on 17th October, 2022.

2. The Committee comprises the following:

(1)	**Ms. Kishwer Zehra**	Chairperson
(2)	Mr. Muhammad Sajjad	Member
(3)	Mr. Rasheed Ahmad Khan	Member
(4)	Mr. Ahmad Raza Maneka	Member
(5)	Rana Iradat Sharif Khan	Member
(6)	Ms. Shahnaz Saleem Malik	Member
(7)	Ms. Seema Mohiuddin Jameeli	Member
(8)	Mr. Roshanuddin Junejo	Member
(9)	Mir Ghulam Ali Talpur	Member
(10)	Ms. Mussarat Rafiq Mahesar	Member
(11)	Mr. Muhammad Abu Bakar	Member
(12)	Syed Mehmood Shah	Member
(13)	Mr. Muhammad Hashim	Member
(14)	Mr. Mohsin Dawar	Member
(15)	Mr. Saleem Rehman	Member
(16)	Mr. Ali Nawaz Awan	Member
(17)	Mr. Tahir Sadiq	Member
(18)	Mr. Muhammad Asim Nazir	Member
(19)	Mr. Aamir Talal Gopang	Member
(20)	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
(21)	Minister-in-charge for Cabinet Secretariat	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at 'Annex-A' in its meeting held on 6th December, 2022 and recommended that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 21st December, 2022

Sd/-
(MS. KISHWER ZEHRA)
Chairperson

Annex "A"

[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002

WHEREAS it is expedient further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- This Act shall be called the Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 6, Ord. XVII of 2002.- In the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in section 6, ~~in~~ after sub-section (3), the following new sub-section (4) shall be added, namely:-

"(4) Notwithstanding any other provision of this Ordinance, nothing in clause (j) of sub-section (2) shall apply to LNG terminals and associated facilities, developed by private sector parties without involving any government guarantees or off-take commitments for a period specified by the Government through policy guidelines issued under section 21.".

Statement of object and reasons

Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA) is exclusively responsible for granting licences for the carrying out of regulated activities including construction and operation of LNG production or processing facility in accordance with OGRA Ordinance, 2002. So far two LNG terminals have been developed by the private parties. Section 6(2)(j) of OGRA Ordinance 2002 provides that OGRA will ensure the provision of open access to interested party provided that excess capacity is available in the relevant facility and the owner is adequately compensated.

The said mandatory open access/ Third Party Access (TPA) is making private investment in the LNG sector far more challenging. To support and encourage private investment in this sector at the investor's own cost and risk to meet the growing demand of LNG in the country, it would be appropriate to exclude new LNG terminals and associated facilities from application of Section 6(2)(j) of the OGRA Ordinance, 2002 by amending the said Ordinance.

Hence the draft Bill has been prepared to achieve the above said object.

Sd-/-

(Muhammad Shehbaz Sharif)
Prime Minister of Islamic Republic of Pakistan
Minister in charge of Petroleum Division

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

"تیل و گیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء" پر قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کی رپورٹ۔

میں، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ ۱۷ اکتوبر، ۲۰۲۲ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ "تیل و گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ بابت ۲۰۰۲ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [تیل و گیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	محترمہ کشور زہرا	چیئرپرسن
۲۔	جناب محمد سجاد	رکن
۳۔	جناب رشید احمد خان	رکن
۴۔	جناب احمد رضا مانیکا	رکن
۵۔	رانا ارادت شریف خان	رکن
۶۔	محترمہ شہناز سلیم ملک	رکن
۷۔	محترمہ سیما محی الدین جمیلی	رکن
۸۔	جناب روشن الدین جونیجو	رکن
۹۔	میر غلام علی تالپور	رکن
۱۰۔	محترمہ مسرت رفیق مہیسر	رکن
۱۱۔	جناب محمد ابوبکر	رکن
۱۲۔	سید محمود شاہ	رکن
۱۳۔	جناب محمد ہاشم	رکن
۱۴۔	جناب محسن داوڑ	رکن
۱۵۔	جناب سلیم رحمان	رکن
۱۶۔	جناب علی نواز اعوان	رکن
۱۷۔	جناب طاہر صادق	رکن
۱۸۔	جناب محمد عاصم نذیر	رکن
۱۹۔	جناب عامر طلال گوپانگ	رکن
۲۰۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۲۱۔	وزیر انچارج برائے کابینہ سیکرٹریٹ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۶/دسمبر، ۲۰۲۲ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں "منسلکہ۔الف" کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

(طاہر حسین)
سیکرٹری

(محترمہ کشور زہرا)
چیئرپرسن

اسلام آباد، ۲۱/دسمبر، ۲۰۲۲ء

"منسلکہ۔الف"

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں بعد ازیں ظاہر ہونے والے طریق کار واغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں، دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۴) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

"(۴) اس آرڈیننس کی کسی بھی دوسری تصریح کے باوجود، ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ی) میں مذکور کسی بھی چیز کا اطلاق ایل این جی ٹرمینلز اور اس سے منسلک سہولیات پر نہیں ہو گا جنہیں نجی شعبے کے فریقین نے دفعہ ۲۱ کے تحت جاری کردہ پالیسی کے رہنما اصول میں مقرر کردہ مدت کے لیے بغیر کسی حکومتی ضمانت یا ذخائر سے تیل لے جانے کے وعدوں کے فروغ دیا گیا ہو۔"

بیان اغراض ووجوہ

تیل وگیس انضباطی اتھارٹی (OGRA) خصوصی طور پر انضباطی سرگرمیوں کی بجا آوری کے لیے لائسنس جاری کرنے کی ذمہ دار ہے جس میں اوگرا (OGRA) آرڈیننس، ۲۰۰۲ء کے مطابق ایل این جی (LNG) کی پیداوار اور پروسینگ کی سہولیات کی تعمیر و آپریشن شامل ہے۔ اب تک دو نجی فریقین کی جانب سے ایل این جی (LNG) کے دو ٹرمینلز تعمیر کیے گئے ہیں۔ اوگرا (OGRA) آرڈیننس ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۶(۲)(ی) صراحت کرتی ہے کہ اوگرا (OGRA) اس بات کو یقینی بنائے کہ دلچسپی لینے والے فریق کو کھلی رسائی فراہم کی جائے، مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ ادارے میں زائد استعداد موجود ہو اور اس کے مالک کو مناسب طور پر معاوضہ ادا کیا گیا ہو۔

مذکورہ لازمی کھلی رسائی ر فریق سوم کی رسائی (TPA) LNG کے شعبے میں نجی سرمایہ کاری کو بہت زیادہ مشکل بنا رہی ہے۔ اس شعبہ میں سرمایہ کاری کی اپنی لاگت اور خطرے کی بنیاد پر نجی سرمایہ کاری کی مدد اور حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ملک میں LNG کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے، یہ مناسب ہو گا کہ مذکورہ آرڈیننس کے ذریعے اوگرا آرڈیننس کی ۲۰۰۲ء دفعہ ۶(۲)(ی) کے اطلاق سے نئے LNG ٹرمینلز اور ان سے منسلک سہولیات کو مستثنیٰ کیا جائے۔

لہذا یہ مسودہ بل مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

محمد شہباز شریف
(وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان)
وزیر انچارج پٹرولیم ڈویژن